السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گائے وغیرہ ادھیارے دیتے ہیں جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے منع کی کوئی دلیل نہیں، (۳۱ مارچ ۱۹۱۶ء سـ)

تشریح :۔

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں منگالہ میں دستور ہے کہ بچھڑا خرید کے دوسرے کو دے دیتے ہیں، جب وہ بڑا ہو جاتا ہے تو خریدنے والا اس کو بیچ کر پوری قیمت کے دو حصے کرکے ایک حصہ خود اور ایک حصہ پالنے والے کو، یا بعد اصل قیمت کے ایک حصہ خود لیتے ہیں اور ایک حصہ پالنے والے کو دیتے ہیں پس یا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب :۔ معاملہ مذکورہ جائز ہے، کیوں کہ یہ مجملہ صور شرکت کہ ہیں اور شرکت کا جواز نصوص کثیر سے ثابت ہے،

(عن ابی ہریرة رضی اللہ تعالی عنہ مرفوعاً قال اللہ تعالیٰ انا ثالث الشریکین الحدیث اخرجہ (ابوداوٗد)

اور کوئی وجہ اس کی ممانعت کی پائی جاتی، ونیز

(حدیث المسلمون علی شہر وطہم الحدیث اخرجہ (الترمذی وغیرہا)

(اس کی صحت وجواز پروال ہے اللہ اعلم، (سید محمد نذیر حسین

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 402

محدث فتویٰ